

بھیڑوں کی افزائش

(بھیڑیں پالنا)



لائسٹاک سیکٹر کی ترقی و خوشحالی کے لیے کوشاں
ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
محکمہ لائسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور

16 کوپروڈ لاہور فون نمبر: 042-99201120
Email: livestock.lit.pb.gov@gmail.com
dce@livestockpunjab.gov.pk
Website: www.livestockpunjab.gov.pk

2020

ناشر:

ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
 لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
 پنجاب لاہور

چیف ایڈیٹر:

ڈاکٹر آصف رفیق

ڈائریکٹر کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

ایڈیٹر:

ڈاکٹر ندیم کمال

اسسٹنٹ انفارمیشن اینڈ پبلسٹی آفیسر

سب ایڈیٹر:

ڈاکٹر وقار علی گل

اسسٹنٹ ڈائریکٹر کمیونیکیشن

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: عتیق الرحمان گل

ساجد حسین

منصوبے کا مختصر جائزہ برائے بھیڑیں

100	بھیڑوں کی تعداد	1
4	نر جانوروں کی تعداد	2
104	جانوروں کی کل تعداد	3
5	جانوروں میں شرح اموات 5 فیصد	4
1.5	شرح پیدائش فیصد	5
150	کل بچے فی سال	6
15	بچوں میں شرح اموات 10 فیصد	7
135	بقیہ بچے	8
68	نر بچوں کی تعداد	9
67	مادہ بچوں کی تعداد	10
10,88,000/- روپے	نر بچوں کی فروخت سے سالانہ آمدن - 68x16,000	11
10,72,000/- روپے	مادہ بچوں کی فروخت سے سالانہ آمدن - 67x16,000	12
5000/- روپے	آمدن از فروخت کھال	13
6860/- روپے	آمدن از فروخت اون	14
1,50,000/- روپے	آمدن از فروخت بینگنیاں	15
2,50,000/- روپے	فروختگی 25 ناکارہ جانور بحساب - 10000 روپے	16
25,71,860/- روپے	کل سالانہ آمدن	
21,29,540/- روپے	کل سالانہ جاریہ اخراجات	
4,42,320/- روپے	خالص سالانہ منافع	

پس منظر

پاکستان کی تقریباً 63 فیصد آبادی دیہی علاقہ میں رہتی ہے جن کی اکثریت زراعت اور جانور پالنے سے منسلک ہے۔ مالی سال 2013-14 میں شرح نمو تقریباً 2.88 فیصد ہے۔ جبکہ آبادی کے اس حصہ کی ملکی معیشت میں شمولیت کا تناسب کم ہے جس کی وجہ موسمی حالات اور دوسرے عوامل ہیں۔ اس طرح آبادی کا بہت سا حصہ منصوبہ بندی کے فقدان کی وجہ سے فارغ ہے۔ نہری پانی، بارشوں اور زیر زمین پانی کی کمی سے فی ایکڑ پیداوار کم ہو رہی ہے۔ جس سے فصلیں اگانا اتنا منافع بخش نہیں رہا۔ صرف دودھ اور گوشت سے حاصل ہونے والی سالانہ آمدنی تین بڑی نقد آور فصلات گندم، کپاس اور گنے سے زیادہ ہے۔ ان تمام حقائق کے باوجود شعبہ لائیو سٹاک کو بجٹ کا صرف ایک فیصد حصہ ملتا ہے۔ جبکہ اس شعبہ کا قومی آمدن میں حصہ 11.8 فیصد ہے۔

تعارف

لائیو سٹاک سیکٹر کے متعلق حقائق

- 1 لائیو سٹاک سیکٹر کا زرعی شعبہ میں 55.91 فیصد جبکہ قومی آمدنی میں 11.80 فیصد حصہ ہے۔
- 2 کل ملکی برآمدات میں لائیو سٹاک کا حصہ 13 فیصد ہے۔
- 3 انسانی خوراک کے لئے حیوانی لحمیات گوشت، دودھ اور انڈے سے حاصل ہوتے ہیں۔
- 4 فصلوں کے فالتو اجزاء مثلاً توڑی، پرالی وغیرہ کو دودھ اور گوشت میں تبدیل کرنا۔
- 5 تقریباً پانچ کروڑ دیہی خاندان 5 سے 6 بھیڑیں / بکریاں اور 2 سے 3 گائیں / بھینسیں پال کر اپنی آمدن کا 40 فیصد تک اس کا روبرو سے کماتے ہیں۔
- 6 بھیڑوں سے حاصل ہونے والا گوشت، اون اور کھال زائد آمدنی کا ذریعہ ہیں۔ علاوہ ازیں میٹنیاں زمین کی زرخیزی کے لیے بطور کھاد استعمال ہوتی ہیں۔

منصوبے کا خلاصہ:

اگرچہ ہمارے ملک کے لوگ زمانہ قدیم سے بھیڑ بکریاں پال رہے ہیں مگر تجارتی بنیادوں پر فارمنگ ابتدائی مراحل میں ہے۔ جس کی وجہ درج ذیل مشکلات ہیں۔

- 1 مارکیٹنگ سسٹم کا فقدان
- 2 ٹریننگ کی کمی
- 3 چراگا ہوں کی کمی
- 4 سرمایہ کی کمی

زراعت کے مقابلے میں اس شعبے میں مزید بہتری کی اشد ضرورت ہے۔ اب حکومت نے اس اہم شعبہ کی پیش رفت کو دیکھتے ہوئے بہت سے مستحسن اقدامات اٹھائے ہیں ان میں ڈائریکٹوریٹ آف سال رو مینٹنس کا قیام اور معلومات کی فراہمی سرفہرست ہیں۔ حکومت نقد آ وراجناس کی قیمت کا تعین ہر سال اضافے کے ساتھ کرتی ہے جس سے کسانوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور دلچسپی بھی بڑھتی ہے۔ جبکہ جانوروں کی خرید و فروخت کے لیے قیمت کا تعین بہتر معیار، نسل اور جسمانی وزن و پیداوار دودھ / اون کی بنیاد پر نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے مویشی پال حضرات کو خاطر خواہ منافع حاصل نہیں ہوتا۔ لہذا اگر نقد آ و زرعی اجناس کی طرح جانوروں کی قیمت کا تعین بہتر معیار، نسل اور جسمانی وزن و پیداوار دودھ کی بنیاد پر کیا جائے تو مویشی پال حضرات کو اس سے زیادہ منافع حاصل ہوگا۔ جس سے دودھ، گوشت اور اون کی پیداوار میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ حکومت زرعی ترقیاتی بینک، بینک آف پنجاب، پنجاب سال انڈسٹریز اور دیگر مالیاتی اداروں کے ذریعے اس اہم شعبہ کے لیے سرمایہ بھی فراہم کر رہی ہے۔

موزوں جگہ:

پنجاب میں تمام دیہی علاقے جہاں چراگاہیں / جڑی بوٹیاں وغیرہ دستیاب ہوں اور فراہمی و نکاسی آب کا مناسب انتظام ہو۔

شیڈ کی گنجائش اور لاگت:

- شیڈ کی لمبائی شرقاً غرباً ہونی چاہیے تاکہ دھوپ سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔
- 100 جانوروں کے لیے شیڈ کی چوڑائی 20 فٹ جبکہ لمبائی 60 تا 80 فٹ ہونی چاہیے۔
- کھریاں لکڑی کی ہونی چاہئیں۔ ہر کھری کی لمبائی 10 فٹ، چوڑائی نیچے سے 6 انچ اور اوپر سے 12 انچ جبکہ اونچائی بھی 12 انچ ہونی چاہیے۔
- بھیڑوں کے لیے 12 مربع فٹ چھتی ہوئی جگہ اور 24 مربع فٹ کھلی جگہ ہو۔
- درجہ حرارت کو صحیح رکھنے کے لیے اطراف میں درخت لگانا ضروری ہیں۔
- شیڈ باقی جگہ سے کم از کم 2 فٹ اونچا ہونا چاہیے تاکہ بارش کا پانی با آسانی باہر نکل سکے۔
- شیڈ کے لئے تعمیراتی اخراجات کا تخمینہ 600 روپے فی مربع فٹ ہے۔
- فارم میں توسیع کے لئے گنجائش ہونی چاہیے۔

جانوروں کا انتخاب:

- اچھی صحت کی حامل ترجیاً حاملہ دودانت جوان بھیڑیں خریدی جائیں۔
- جس علاقے کی نسل مشہور ہو اُسے وہیں سے خریدا جائے۔
- جانور جب اپنے اوسط وزن کا 66 فیصد حاصل کرتا ہے تو وہ جانور بیاہنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ایسے جانور خریدنے سے زیادہ منافع متوقع ہوتا ہے۔

قیمت فی جانور:

اعلیٰ نسل کی جوان بھیڑ کی اوسط قیمت -/15000 روپے رکھیں۔

فنی رہنمائی:

1 ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن پنجاب لاہور۔

- 2 نظامتِ ترقی بھیڑ و بکری، ملتان۔
- 3 تجرباتی فارمز مویشیاں، پنجاب۔
- 4 یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور۔
- 5 زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔
- 6 محکمہ لائیو سٹاک سے متعلقہ تمام ادارے۔

تخمینہ برائے خرید بھیڑیں

1	100 جوان بھیڑوں کی خریداری بحساب -/15000 روپے فی جانور	15,00,000 روپے
2		80,000 روپے
	کل میزان (تخمینہ برائے خرید بھیڑیں)	-/15,80,000 روپے

تخمینہ برائے تعمیر شیڈ، آفس و سٹور:

1	100 بھیڑیں اور 04 چھتروں کی رہائش 12 مربع فٹ فی جانور بحساب -/600 روپے فی مربع فٹ	
2	مذکورہ شیڈ کی چار دیواری کا خرچ بحساب -/400 روپے فی آرائف ٹی (کل لمبائی 155 آرائف ٹی، اونچائی 4.5 فٹ)	-/2,79,000 روپے
3	150 بچوں کی رہائش 8 مربع فٹ فی جانور بحساب 600 روپے فی مربع فٹ	-/7,20,000 روپے
4	مذکورہ شیڈ کی چار دیواری کا خرچ بحساب -/250 روپے فی آرائف ٹی (کل لمبائی 144 آرائف ٹی، اونچائی 4.5 فٹ)	-/2,59,200 روپے

5	تعمیر اخراجات برائے سٹور بحساب -/1000 روپے فی مربع فٹ تعمیر	-/1,44,000 روپے
6	اخراجات برائے آفس بمع غسل خانہ بحساب -/1000 روپے	-/1,80,000 روپے
7	تعمیر اخراجات برائے کمرہ ملازمین بمع غسل خانہ بحساب -/1000 روپے	-/1,80,000 روپے
	کل میزان (برائے تعمیر شیڈ، آفس و سٹور)	-/25,11,000 روپے

فارم کا سامان:

نمبر شمار	تفصیل	نرخ (روپے)	تعداد	کل لاگت (روپے)
1	ٹو کہ مشین	-/30,000 روپے	1	-/30,000 روپے
2	واٹر پمپ	-/20,000 روپے	1	-/20,000 روپے
3	گڈا	-/15000 روپے	1	-/15000 روپے
4	چٹھے	-/2500 روپے	2	-/5000 روپے
5	لکڑی کی کھریاں	-/4000 روپے	10	-/40000 روپے
6	بجلی کا کنکشن	-/15000 روپے	--	-/15000 روپے
7	بجلی کی فٹنگ	-/30,000 روپے	--	-/30,000 روپے
8	متفرق سامان (ٹب، بالٹی، وغیرہ)	-/50000 روپے	--	-/50000 روپے
	فارم کے سامان پر کل لاگت			-/2,05,000 روپے

منصوبے کی ابتدائی لاگت:

1	جانوروں کی قیمت	
2	تخمینہ تعمیر شیڈ	

3	تخمینہ سامان فارم	
	کل مستقل اخراجات	42,96,000/- روپے

تفصیل سالانہ جاریہ اخراجات:

1	بڑے جانوروں کے لئے سبز چارہ بحساب 8 کلوگرام فی جانور یومیہ بحساب -/3 روپے فی کلوگرام	
2	نوجوان بھیڑوں کے لیے ابتدائی 4 ماہ دودھ اور 8 ماہ 4 کلوگرام سبز چارہ فی جانور یومیہ بحساب -/3 روپے فی کلوگرام	4,41,000/- روپے
	میزان	13,52,040/- روپے

غذائی آمیزہ پر اخراجات 0.5 کلو فی جانور یومیہ برائے 2 ماہ بحساب 20 روپے فی کلوگرام:

1	بڑے جانور	93,600/- روپے
2	نوجوان چھترے اور بھیڑیں	2,02,500/- روپے
3		2,40,000/- روپے
4	بجلی کا بل سالانہ (-/4,000 روپے ماہانہ)	48,000/- روپے
5	میڈیسن کا خرچ بحساب -/150 روپے سالانہ فی جانور	26,850/- روپے
6	فرسودگی بحساب 5 فیصد سالانہ (بلڈنگ)	1,25,550/- روپے
7	فرسودگی بحساب 20 فیصد سالانہ (اوزارات و سامان وغیرہ)	41,000/- روپے
	میزان	7,77,500/- روپے
	کل میزان (سالانہ جاریہ اخراجات)	21,29,540/- روپے

سالانہ آمدن

1	نر بچوں کی فروخت سے سالانہ آمدن -/68x16000	10,88,000/- روپے
2	مادہ بچوں کی فروخت سے سالانہ آمدن -/67x16000	10,72,000/- روپے

3	آمدن از فروخت کھال بحساب -/250 روپے (20x250)	-/5,000 روپے
4	آمدن از فروخت اون دومرتبہ سالانہ -/20 روپے فی جانور (2x20x104)	-/4,160 روپے
5	آمدن از فروخت اون ایک مرتبہ سالانہ -/20 روپے فی جانور (20x135)	-/2,700 روپے
6	2 کلو فی بڑے جانور روزانہ (104x365x2)	-/1,14,000 روپے
7	آمدن از فروخت مٹگنیاں 1 کلو فی چھوٹے جانور روزانہ (135x180x1)	-/36,000 روپے
8	فروخت 25 ناکارہ جانور -/10,000 روپے فی جانور	-/2,50,000 روپے
	کل سالانہ آمدن	-/25,71,860 روپے
	کل سالانہ جاریہ اخراجات	-/21,29,540 روپے
	خالص سالانہ منافع	-/4,42,320 روپے

نوٹ:

- 1 بقایا 79 بڑے جانور منصوبہ جاری رکھنے کے لیے موجود رہیں گے۔
- 2 نر جانوروں کو عید الاضحیٰ کے موقع پر فروخت کیا جائے۔
- 3 گوشت کی روز افزوں قیمتیں بڑھنے کی وجہ سے جانوروں کا ریٹ 10 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔
- 4 مہنگائی کی وجہ سے اخراجات میں 5 تا 10 فیصد کا اضافہ ہو سکتا ہے۔

بھیڑ و بکریوں کی خرید و فروخت کے لیے منڈیوں کی تفصیل

نمبر شمار	ضلع	تخصیل	نام منڈی	دن
1	راجن پور	جام پور	محمد پور دیوان	سوموار
2	راجن پور	جام پور	جام پور	منگل
3	راجن پور	جام پور	داجل	ہفتہ
4	راجن پور	راجن پور	راجن پور	منگل
5	راجن پور	روجھان	بگلہ ہدایت	جمعۃ المبارک

6	راجن پور	روحان	روحان چوک	ہفتہ
7	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	ہفتہ
8	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	پیر عادل	اتوار
9	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	شاہ صدر دین	سوموار
10	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	پل قنبر	منگل
11	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	گیڈروالا	بدھ
12	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	یارو	جمعۃ المبارک
13	ڈی۔جی خان	کوٹ چھٹہ	درخواست جمال خان	اتوار
14	ڈی۔جی خان	کوٹ چھٹہ	کوٹ چھٹہ	جمعرات
15	ڈی۔جی خان	کوٹ چھٹہ	چوٹی زیریں	جمعۃ المبارک
16	ڈی۔جی خان	تونہ شریف	جست والا	اتوار
17	ڈی۔جی خان	تونہ شریف	کوٹ قیصرانی	ہفتہ
18	ڈی۔جی خان	تونہ شریف	مینکانی	ہفتہ
19	ڈی۔جی خان	تونہ شریف	وہوا	جمعرات
20	ڈی۔جی خان	تونہ شریف	ٹی قیصرانی	جمعۃ المبارک
21	بہاولپور	احمد پور شرقیہ	اوج شریف (للووالی موری)	سوموار
22	بہاولپور	احمد پور شرقیہ	(عباسیہ چوک کینٹ)	جمعۃ المبارک
23	بہاولپور	خیر پور ٹامیوالی	خیر پور ٹامیوالی (غنی پور)	سوموار
24	بہاولپور	حاصل پور	حاصل پور (چشتیاں روڈ نمبر ۱۱۳)	منگل، بدھ
25	بہاولپور	یزمان	ہیڈ راجکاں 113/DNB	جمعرات
26	بہاولپور	یزمان	یزمان (مکدی اڈا، چنن پیر روڈ)	ہفتہ
27	بہاولپور	بہاولپور	کراچی موڑ	منگل، بدھ
34	لیہ	لیہ	لیہ	بدھ
35	لیہ	لیہ	چوک اعظم	منگل

36	لیہ	کروڑ	فتح پور	اتوار
37	لیہ	کروڑ	کروڑ	پیر
38	میانوالی	عیسیٰ خیل	عیسیٰ خیل	منگل
39	میانوالی	عیسیٰ خیل	کمار مشانی	سوموار
40	میانوالی	عیسیٰ خیل	سلطان خیل	جمعۃ المبارک
41	میانوالی	عیسیٰ خیل	کوٹ چندناں	جمعرات
42	میانوالی	میانوالی	میانوالی	اتوار
43	میانوالی	میانوالی	واں نچراں	جمعۃ المبارک
44	میانوالی	میانوالی	بن حافظ جی	جمعرات
45	میانوالی	میانوالی	موسیٰ خیل	منگل
46	میانوالی	میانوالی	چکراہ	بدھ
47	میانوالی	میانوالی	موچ	جمعۃ المبارک
48	میانوالی	میانوالی	داؤد خیل	بدھ
49	میانوالی	پیپلان	پیپلان	منگل
50	میانوالی	پیپلان	کنڈیاں	بدھ
51	وہاڑی	وہاڑی	ماچھی وال	جمعۃ المبارک
52	وہاڑی	وہاڑی	وہاڑی	منگل، جمعۃ المبارک
53	وہاڑی	وہاڑی	لڈن	بدھ
54	وہاڑی	میلیسی	میلیسی	جمعۃ المبارک
55	وہاڑی	میلیسی	چوک میتلا	منگل
56	وہاڑی	میلیسی	گرٹھاموڑ	جمعرات
57	وہاڑی	بورے والا	بورے والا	بدھ
58	وہاڑی	بورے والا	شیخ فاضل	جمعرات
59	لودھراں	لودھراں	لودھراں	منگل

60	لودھراں	دنیا پور	دنیا پور	جمعۃ المبارک
61	خانیوال	میاں چنوں	بوکیر منڈی میاں چنوں	منگل
62	خانیوال	میاں چنوں	بوکیر منڈی تولمبا	ہفتہ اور منگل
63	خانیوال	کبیر والا	ٹی ایم اے کمپلیکس، ملتان روڈ، کبیر والا	منگل
64	خانیوال	کبیر والا	چوہدری ہٹ کبیر والا	ہفتہ
65	خانیوال	خانیوال	لاہور موڑ	جمعۃ المبارک
66	خانیوال	خانیوال	جنگل مڑیالہ	پیر
67	ملتان	ملتان	چوک ناگ شاہ	بدھ
68	ملتان	شجاع آباد	کیول والا، نزد ریلوے پھاٹک	ہفتہ
69	ملتان	جلال پور پیر والا	گالے وال روڑ، جلال پور پیر والا	پیر
70	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	پیر
71	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	خان گڑھ	ہفتہ
72	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	شاہ جمال	جمعرات
73	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	روہیلانوالی	اتوار
74	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	چوک قریشی	منگل
75	مظفر گڑھ	کوٹ ادو	کوٹ ادو	جمعرات
76	مظفر گڑھ	کوٹ ادو	چوک منڈا	جمعرات
77	مظفر گڑھ	کوٹ ادو	سلطان کالونی	منگل
78	مظفر گڑھ	علی پور	علی پور	منگل
79	مظفر گڑھ	جبتوئی	جبتوئی	جمعۃ المبارک
80	خوشاب	خوشاب	خوشاب	منگل
81	سرگودھا	بھلووال	بھلووال	اتوار